

آں شنیدتی کہ ہنگام نبرد  
عشق با عقل ہوس پرور چہ کرد  
آں امام عاشقاں پور بتول  
سر و آزادے زبستان رسول  
(علامہ محمد اقبال، رموز بیخودی)

# کارزار عشق



ترجمہ و تشریح: کیا تو نے وہ واقعہ سنا کہ جب جنگ ہو رہی تھی تو لڑائی کے وقت عشق نے ہوس پرور عقل کے ساتھ کیا سلوک کیا (یہاں لڑائی سے مراد معرکہ کربلا ہے، جس میں عشق کے سپہ سالار امام حسین ہیں اور ہوس پرور عقل یزید اور اس کے حمایتی ہیں)۔ وہ (حسین) عاشقوں کے امام ہیں اور رسول اکرم کے باغ میں سرو آذاد کی مانند ہیں۔

مؤلف:  
سید فدا حسین شاہ

سچا عشق حسینؑ علیؑ دا باھو  
سر دیوے راز نہ بھنے ھو  
حضرت سلطان باھو



## کارزار عشق

حسینؑ خود جنت کے جوانوں کے سردار، بھائی جنت کے جوانوں کے سردار، والدہ جنت کی خواتین کی سردار، والدان سے بہتر اور نانا وچہ تخلیق کائنات جو دل کر بلا میں ہے وہ مدینے میں ہے اور جو دل مدینے میں ہے وہ کربلا میں ہے، ”حسین مٹی و انامن احسین“ میں یہی ربط اور نکتہ ہے حسینؑ وہ امام ہیں جو سوار ہوں تو نبیوں کے امام سواری بن جایا کرتے، یہ حسنینؑ کی شان ہے کہ نبیؐ اور ان کے صحابہؓ ان کے ناز بردار ہیں علیؑ کو نبیؐ سے وہی نسبت ہے جو ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی، اسی لئے تو علیؑ کے بیٹوں کے نام ہارونؑ کے بیٹوں کے نام پر رکھے گئے حسینؑ حلقہٴ امامت کے چاند، مرکز اور محور ہیں، حسینؑ خود امام، آپ کے والد امام، بھائی امام، بیٹا امام، پوتا امام، آپ کی آل سے نوا امام حسینؑ، ابنِ فاطمہؑ ہیں، وہ فاطمہؑ جو زہراؑ بھی ہیں اور بتول بھی، وہ بنتِ رسولؐ بھی ہیں اور خاتونِ جنت بھی، سیدہ بھی، بضیعہ بنتی بھی مولیٰ علیؑ خود شہید، سات بیٹے شہید، بھائی (جعفر طیار) شہید، بچا (حمزہ) شہید، پوتے شہید، نواسے شہید، بھتیجے شہید، نسل میں ہزار ہا شہید کر بلا صحرا تھا، شیر نے آلِ محمدؑ کے خون سے پینچ کر اسے گلستاں بنا دیا۔ گلشنِ نبیؐ کے پھول حسنینؑ، سرو آذاد زبستان رسولؐ



مؤلف:  
سید فدا حسین شاہ

مؤلف:  
سید فدا حسین شاہ